



اس بدکاری سے بچو، جس سے اللہ نے منع کیا ہے لیکن جس سے یہ گناہ سرزد ہو جائے، وہ اللہ کے پردد میں چھپ جائے اور اللہ کے سامنے توبہ کر کے کیونکہ جو ہمارے سامنے اپنے گناہ کو ظاہر کرے گا، ہم اس پر اللہ عز وجل کی کتاب میں مذکور حد حاری کریں گے"

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسولؐ اسلامی کو سنگ سار کرنے کے بعد کھڑے ہوئے اور فرمایا : "اس بدکاری سے بچو، جس سے اللہ نے منع کیا ہے لیکن جس سے یہ گناہ سرزد ہو جائے، وہ اللہ کے پردد میں چھپ جائے اور اللہ کے سامنے توبہ کر کے کیونکہ جو ہمارے سامنے اپنے گناہ کو ظاہر کرے گا، ہم اس پر اللہ عز وجل کی کتاب میں مذکور حد حاری کریں گے"

[صحيح] [اسے حاکم اور بیانی نہ روایت کیا ہے]

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بتا رہے ہیں کہ اللہ کے رسولؐ ماعز بن مالک اسلامی رضی اللہ عنہ پر زنا کی حد نافذ کرنے کے بعد کھڑے ہوئے، لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا : اس گندہ کام اور اس طرح کے دیگر گندہ کاموں سے بچو، لیکن اگر کسی سے اس طرح کا کوئی کام سرزد ہو جائے، تو اس پر دو چیزیں واجب ہیں : 1- چوں کہ اللہ نے اس کے گناہ پر پردد ڈال رکھا ہے، اس لیے اس پردد کو ڈلا ہوا رہنا ہے اور کسی کو نہ بتائیں 2- فوراً توبہ کر لے اور گناہ پر مصر نہ رہنے کیوں کہ جس کا گناہ ہمارے سامنے آ جائے گا، ہم اس پر اللہ کی کتاب میں مذکور اس گناہ کی حد نافذ کریں گے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58240>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

